فاروق اعظم کا
عشق رسول

26-June-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان
(For Islamic Brothers)

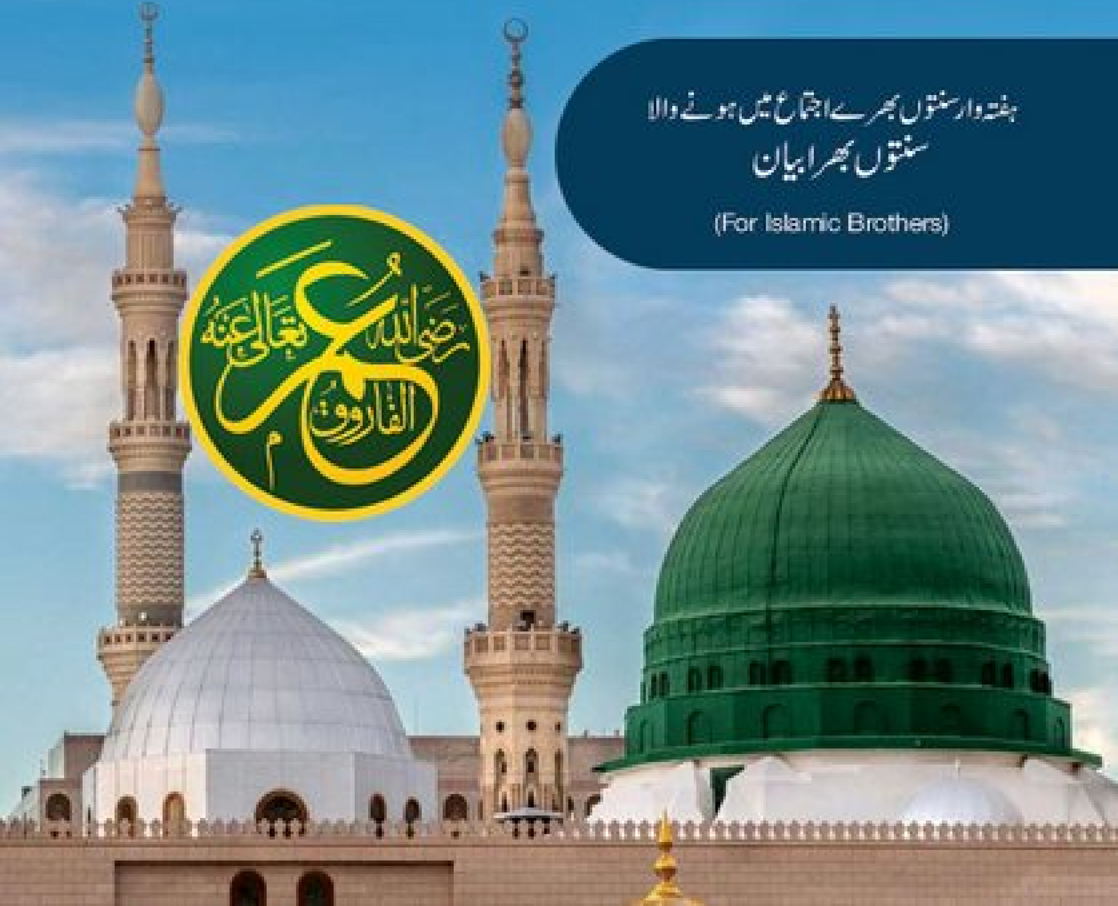

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کاثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

امیرُالْمُؤمِنِین حضرت عمر بن خطّاب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:

اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَایَصْعَدُ مِنْهُ شَیْءٌ حَتّٰى تُصَلِّیَ عَلٰى نَبِیِّكَ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

یعنی بے شک دُعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اُس سے کوئی چیز اُوپر کی طرف نہیں جاتی، جب تک تم اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک نہ پڑھ لو۔

26 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

(ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجآء فی فضل الصلوۃ۔۔۔الخ، ۲/۲۸، حدیث:۴۸۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بَیان سُننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رَسُولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تمام صحابۂ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان اپنی اپنی جگہ بے مِثْل و بے مِثال ہیں، سب ہی آسمانِ ہِدایت کے تارے اوراللہ کریم اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے ہیں، لیکن ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت حاصل ہے اورسب صحابہ میں اَفْضل خُلفائے راشدین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم ہیں، اِنہی خُلَفاء میں سے دوسرے خلیفۂ راشد، اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت عُمَرِ فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہیں، آپ کا یومِ شہادت یکُم مُحَرَّمُ الْحَرام ہے۔ آیئے! اسی مُناسَبَت سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی زِندَگی کے ایک روشن پہلو "عشقِ رَسُوْل" کے بارے میں سُننے کی سَعادَت حاصل کرتے ہیں۔

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

26 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انسٹرکشنل مٹیریل کے لئے

فارُوقِ اَعْظَم اور سرکار کی دل جُوئی!

حضرت عُمر فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِرْشاد فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رَسُولِ اَکْرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غمگین حالت میں اپنے مہمان خانے میں تشریف فرماتھے۔ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غُلام کے پاس آیا اور کہا: رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے میرے داخل ہونے کی اِجازت مانگو۔ اس نے واپس آکر کہا: میں نے رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں آپ کا ذِکر تو کیا ہے مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کوئی جواب ارشاد نہیں فرمایا۔ تھوڑی دیر بعد میں نے پھر کہا کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے میری حاضری کی اِجازت مانگو۔ وہ گیا اور واپس آکر پھر کہا: میں نے رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے آپ کا ذِکر کیا مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں کچھ کہے بغیر واپس پلٹا تو غلام نے آواز دی کہ آپ اَندر آجایئے! اِجازت مل گئی ہے۔ چُنانچہ میں اَندر گیا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سلام کیا۔ آپ ایک چٹائی پر ٹیک لگائے تشریف فرماتھے، جس کے نِشانات آپکے پہلو پر واضح نظر آرہے تھے، پھر میں کھڑے کھڑے رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دِل جُوئی کیلئے عرض گزار ہوا: اَسْتَأْنِسُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ یعنی یارَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے ساتھ باتیں کرکے آپ کو مانُوس کرنا چاہتا ہوں۔ ہم قُریش جب مَکَّۂ مُکَرَّمَہ میں تھے تو اپنی عورتوں پر غالب تھے اور یہاں مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ میں آکر ہمارا ایسی قوم سے واسطہ پڑا، جن پر عورتیں غالب ہیں۔ یہ سُن کر حُضُور نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُسکرائے۔ میں نے کہا: یارَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں حَفْصَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے پاس گیا تھا اور ان سے کہا: آپ اپنے ساتھ والی (یعنی حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا) پر کبھی رَشک نہ کرنا کیونکہ وہ تم سے زِیادہ حَسِین اور شہنشاہِ مدینہ، قَرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پسندیدہ زوجہ ہیں۔ یہ سُن کر سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دوبارہ مُسکرادیئے۔ (بخاری، کتاب النکاح)

26 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افئیرز کے لئے

، باب موعظۃالرجل ابنتہ لحال زوجھا، ۴۶۰/۳، حدیث: ۵۱۹۱، ملتقطا)

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے اَندازہ لگایئے کہ فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو یہ بھی گوارانہ تھا کہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کسی تکلیف یا غم میں مُبتلا ہوں، اسی لئے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مانُوس کرنا چاہا اور بِالآخر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے اس اِرادے میں کامیاب بھی ہوگئے اور رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُن کی باتوں پر مُسکرادیئے۔ ذرا غور کیجئے! ایک طرف صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا یہ عالَم ہے کہ وہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو غمزدہ دیکھ کر اُداس ہوجاتے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دِل جُوئی کیلئے طرح طرح کی کوشش کرتے اور ایک ہم ہیں کہ شب وروز گُناہوں میں گزارتے ہوئے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ بابرکت کو تکلیف پہنچاتے ہیں مگر ہمیں اس کا ذرا بھی اِحساس نہیں ہوتا۔ یادرکھئے! اس بات میں شک نہیں کہ آج بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے اُمّتیوں کے تمام اَحوال کو مُلاحظہ فرماتے ہیں۔ چنانچہ

رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: میری زِندگی تمہارے لیے بہتر ہے تم مجھ سے باتیں کرتے ہو اور میں تم سے، اور میری وَفات بھی تمہارے لیے بہتر، تمہارے اعمال مجھ پر پیش کیے جائیں گے، جب میں کوئی بھلائی دیکھوں گا تو حمدِ اِلٰہی بجالاؤں گا اور جب بُرائی دیکھوں گا تمہاری بخشش کی دُعا کروں گا۔ (مسند بزار، ۳۰۸/۵ و ۳۰۹، حدیث: ۱۹۲۵)

حکیمُ الاُمّت حضرت مُفْتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے ہر اُمّتی اور اس کے ہر عمل سے خبردار ہیں۔ حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نگاہیں اَندھیرے، اُجالے، کُھلی، چُھپی، مَوجود و مَعدُوم ہر چیز کو دیکھ لیتی ہے۔ جس کی آنکھ میں مَازَاغ کا سُرمہ ہو، اس کی نگاہ ہمارے خواب و خَیال سے زِیادہ تیز ہے، ہم خواب وخیال میں ہر چیز کو دیکھ لیتے ہیں،

26 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انسٹرکشنل انگلش کے لئے

حُضُور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نگاہ سے ہر چیز کا مُشاہَدہ کر لیتے ہیں۔ صُوفیاء (رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِم اجمعین) فرماتے ہیں کہ یہاں اعمال میں دل کے اعمال بھی داخل ہیں، لہٰذا حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے دِلوں کی ہر کیفیّت سے خبر دار ہیں۔ (مراۃ، ج ۱، ص:۴۳۹)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے اُمَّتیوں کے تمام اَحْوال سے باخبر ہیں تو ہمارے نیک اعمال دیکھ کہ خُوش اور بُرے اعمال سے غمگین بھی ہوتے ہوں گے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا حاصل کرنے کیلئے زِیادہ سے زِیادہ نیک اَعمال کریں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ بابرکت پر کثرت سے دُرُود و سلام کے گجرے نچھاور کریں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر عمل کریں اور دُوسروں کو بھی سکھائیں تاکہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خُوش ہو کر روزِ محشر اپنے گنہگار اُمَّتیوں کی شَفاعت فرما کر جنَّت میں ہمیں بھی اپنے ساتھ لیتے جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تعارُفِ عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

خلیفۂ دُوم، جانَشینِ پیغمبر، حضرتِ عُمَر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی کُنْیت "اَبُو حَفْص" اور لقب "فارُوقِ اَعْظَم" ہے۔ ایک روایت میں ہے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 39 مَردوں کے بعد، خاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دُعا سے اِعلانِ نَبُوَّت کے چھٹے سال اِیمان لائے، اسی لئے آپ کو مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِین یعنی "40 کا عدد پُورا کرنے والا" کہتے ہیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے اِسلام قبول کرنے سے مُسلمانوں کو بے حد خُوشی ہوئی اور اُن کو بہُت بڑا سہارا مل گیا یہاں تک کہ حُضُور، رحمتِ عالَم، جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مُسلمانوں کے ساتھ مل کر حَرَمِ مُحْتَرَم میں اِعلانیہ نَماز اَدا فرمائی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اِسلامی جنگوں میں مُجاہِدانہ شان کے ساتھ شریک رہے اور تمام مَنْصُوبہ بندیوں میں شاہِ خَیْرُالْاَنام، رَسُولِ عالی مقام صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے وزیر و مُشیر کی حَیثیَّت سے وَفادار و رفیق کار رہے۔ خلیفۂ اَوّل، اَمیرُالْمُؤمِنین حضرتِ ابُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے بعد حضرت فارُوقِ اَعْظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو خلیفہ مُنْتَخب فرمایا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے تخْتِ خِلافت پر رونق اَفروز ہو کر جانَشینیٔ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تمام تر ذِمّے داریوں کو بہت ہی اچھے انداز سے سر اَنجام دیا۔

بالآخر نمازِ فَجْر میں ایک بدبخت نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ پر خنجر سے وار کیا اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے تیسرے دن شَرفِ شَہادَت سے سرفَراز ہوگئے۔ بوَقْتِ وَفات آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی عُمر شریف 63 برس تھی۔ حضرتِ صُہَیب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور گوہرِ نایاب، فیضانِ نَبُوَّت سے فَیض یاب، خلیفۂ رِسالت مآب حضرتِ عمر بن خطّاب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ روضۂ مُبارَکہ کے اندر اَمیرُالْمُؤمِنین حضرتِ صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پہلوئے اَنور میں مدفُون ہوئے، جو کہ سرکارِ اَنام صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک پہلو میں آرام فرما ہیں۔ (الرّیاض النضرۃ فی مناقِب العَشرۃ ج ۱ ص ۲۸۵، ۴۰۸، ۴۱۸، ملخصًا)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! والدین، بھائی بہن، اَوْلاد اور مال و جائیداد سے مَحبَّت انسان میں فِطری طور پر ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے اَہْل و عِیال اور عزیز و اَقارِب کو بُھلا کر ان کی مَحبَّت کو دل سے نکال بھی دے تو اس کے اِیمان میں کوئی خَرابی نہیں آئے گی اور اس کا اِیمان بَدَسْتُور قائم رہے گا، کیونکہ ان اَفْراد کو ماننا، ان کی مَحبَّت کو دل میں بَسائے رکھنا، اِیمان کیلئے ضروری نہیں جبکہ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا، آپ کی تَعْظِیم کرنا، آپ سے مَحبَّت رکھنا، ایمان کیلئے جُزْوِلَایَنْفَكّ (یعنی وہ حصہ جو جُدا نہ ہوسکے) ہے، لہٰذا مومنِ کامل کے لیے ضَروری ہے تمام رِشتوں اور کائنات کی ہر چیز سے محبوب

ترین، اُسے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہو۔

ہر شے سے محبوب:

بخاری شریف، حدیث نمبر6632 میں ہے: حضرت عبدُ اللہ بن ہشام رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ ہم سَیِّدُ الْمُبَلِّغِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت عمر فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا۔ فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا مِنْ نَفْسِی یعنی یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ مجھے میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زِیادہ محبوب ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: لَا وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِہٖ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنْ نَفْسِكَ نہیں عُمر! اس رَبّ کریم کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے! (تمہاری مَحبَّت اس وقت تک کامل نہیں ہوگی) جب تک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے بھی زِیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔ فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: وَاللہِ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی یعنی یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! خدا پاک کی قسم! آپ مجھے میری جان سے بھی زِیادہ محبوب ہیں۔ یہ سُن کر نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْلاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: اَلْاٰنَ یَا عُمَرُ یعنی اے عُمر! اب (تمہاری مَحبَّت کامل ہوگئی۔) (بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب کیف کانت یمین النبی، ج۴، ص۲۸۳، حدیث:۶۶۳۲)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حکم صِرف فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے لئے ہی نہیں بلکہ رہتی دُنیا تک آنے والے ایک ایک مُسلمان کیلئے ہے، کیونکہ مَحبَّتِ مُصطفےٰ وہ چیز ہے، جس کے بِغیر ہمارا ایمان کامل ہی نہیں ہوسکتا۔ فرمانِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْن یعنی تم میں سے کوئی شخص اس وَقت تک مومنِ (کامل) نہیں ہوسکتا، جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والِدَین، اولاد اور تمام لوگوں سے زِیادہ مَحْبُوب نہ ہوجاؤں۔ (بخاری، کتاب الایمان، باب

حب الرسول من الایمان، ۱/۱۷، حدیث ۱۵) یقیناً! ایک مُسلمان کو پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ایسی ہی محبّت ہونی چاہئے کیونکہ یہی اس کی زِندگی کا سب سے قیمتی اَثاثہ ہے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کے عشقِ رسول کے کیا کہنے! جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی یاد آتی تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بے قَرار ہوجاتے اور فِراقِ محبوب میں گریہ وزاری کرتے، چُنانچہ

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے غُلام حضرت اَسْلَم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ دوعالَم کے مالِک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ذِکر کرتے تو عشقِ رسول سے بے تاب ہو کر رونے لگتے اور فرماتے: پیارے آقا، سید الانبیاء صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تو لوگوں میں سب سے زِیادہ رَحْم دل، یتیم کیلئے والد اور لوگوں میں دِلی طور پر سب سے زِیادہ بَہادُر تھے، وہ تو نِکھرے نِکھرے چہرے والے، مہکتی خُوشبو والے اور حسب (خاندان) کے اِعتبار سے سب سے زِیادہ مُکرّم (محترم) تھے، اَوَّلین و آخرین میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مِثْل کوئی نہیں۔ (جمع الجوامع، ج۱۰، ص۱۶، حدیث ۳۳)

فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا عقیدۂ محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے آقا و مولیٰ ہیں، ہم سب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَدْنیٰ غُلام ہیں اور غُلام چاہے کیسے ہی اَعلیٰ مرتبہ پر کیوں نہ پہنچ جائے مگر اپنے مولیٰ کی محبّت اوراس کی عقیدت ہمیشہ اس کے دل میں قائم رہتی ہے، وہ اس کے اِحسانات کو کبھی فراموش نہیں کرتا، ہر ایک کے سامنے بڑے فَخْرِیہ انداز میں اپنے آقا کی تعریف کرتا اوراس کا غُلام ہونے میں خُوشی محسوس کرتا ہے۔ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی ایک سچے عاشقِ

رسول، یقینی جنّتی اور صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوَان میں اَعلیٰ مرتبے پر فائز صحابیِ رَسُول ہیں اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہ خود کو حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا خادِم اور غلام ہونے پر فخر محسوس کرتے تھے، چنانچہ

حضرت سعید بن مُسیّب رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے روایت ہے کہ اَمیرُ المومنین حضرت عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ جب مَنۡصبِ خِلافت پر فائز ہوئے تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے مِنۡبَر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: **كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ عَبْدَهٗ وَخَادِمَهٗ** یعنی میں حُضُورِ پُر نُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صُحبتِ بابرکت سے فَیض یافتہ رہا ہوں، پس میں حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا غُلام اور خِدمت گار رہا ہوں۔ (مستدرک حاکم، کتاب العلم، خطبة عمر بعد ماولی۔۔۔الخ، ۱/۳۳۲، حدیث:۴۴۵)

پیارے اسلامی بھائیو! فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا غُلامیِ رسول کا دَعویٰ صرف زبان کی حد تک نہیں تھا بلکہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ، نبیِّ کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے واقعی سچے غلام تھے، ساری زِندگی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنَّتوں پر عمل کرتے ہوئے گزاری۔ لیکن افسوس! صد افسوس! ہم غُلامیِ رسول کا دَم بھرتے اور اس کے دَعوے کرتے تو نظر آتے ہیں

مگر ہمارا کردار اس کے اُلٹ دِکھائی دیتا ہے۔ یاد رکھئے! مَحبّتِ رَسُول صرف اس بات کا نام نہیں کہ اجتماعِ ذِکر و نعت اور جلُوسِ میلاد میں بُلند آواز سے جُھوم جُھوم کر نَعت شریف پڑھی جائے، ہاتھ اُٹھا کر زور زور سے نَعرے لگائے جائیں اور پھر ساری رات جاگنے کے بعد نمازِ فجر پڑھے بغیر ہی سو جائیں، عام دنوں میں بھی پانچوں نمازیں حتّٰی کہ جُمعہ تک نہ پڑھیں، پیارے آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری سُنَّت داڑھی شریف مُنڈوائیں یا ایک مُٹّھی سے گھٹائیں، سُنَّتوں کو چھوڑ کر نِت نئے فیشن اَپنائیں، اچھے اَخلاق سے پیش آنے کے بجائے بداَخلاقی اور دیگر بُرائیاں بھی نہ نکال پائیں تو ایسی مَحبّت کامل کیسے ہو گی؟ جبکہ حقیقی مَحبّت تو اس بات کا تَقاضا کرتی ہے کہ حُقُوق کی اَدائیگی میں سرکارِ دوجہاں،

شفیعِ عاصیاں، وکیلِ مجرماں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اُونچا مانا جائے، وہ اس طرح کہ ہم آپ کے لائے ہوئے دِین کو تسلیم کریں، آپ کی تعظیم واَدَب بجالائیں اور ہر شخص اور ہر چیز یعنی اپنی ذات، اپنی اَولاد، ماں باپ، عزیز واَقارِب اور اپنے مال واَسباب پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا وخُوشنودی کو مُقدَّم رکھیں۔(ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۱، کتاب الایمان، فصل اول، ص۵۰) اور جس کام سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مَنْع فرمادیا، اس سے بچنے کی کوشش بھی کرتے رہیں، اگر بتقاضائے بَشَرِیَّت اس کا اِرْتکاب کر بیٹھیں تو اللہ پاک کی رحمت سے بخشے جانے اور روزِ محشر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شَفاعت پانے کی اُمید رکھتے ہوئے سچّی توبہ کریں اور آئندہ اس گُناہ کی طرف جانے کا خیال بھی اپنے دل میں نہ لائیں۔ آیئے! اس بات کی سچّے دل سے نِیَّت کرتے ہیں کہ آج کے بعد ہماری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی اِنْ شَآءَ اللہ... بلکہ آج تک جتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں توبہ کرکے انہیں ادا بھی کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ... جُھوٹ، غیبت، چُغلی، وعدہ خِلافی، دھوکہ دہی وغیرہ گُناہوں سے بچتے رہیں گے اِنْ شَآءَ اللہ... فیشن پرستی کو چھوڑ کر سنّتیں اپنائیں گے اِنْ شَآءَ اللہ...، فلمیں ڈرامے اور گانے باجے چھوڑ کر صِرف مدنی چینل دیکھیں گے اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! کامل مَحَبَّت کی علامتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مَحَبَّت کرنے والے کو اپنے محبوب سے تَعَلُّق رکھنے والی ہر ہر چیز سے مَحَبَّت ہو۔ اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی مَحَبَّتِ رَسُول کے کیا کہنے! فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نہ صرف اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ بابرکت سے مَحَبَّت فرماتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَوْلاد، اَزْواج، اَصْحاب بلکہ ہر وہ چیز جسے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ نِسْبَت ہو جاتی اس سے بھی والہانہ عقیدت

اور محبّت فرماتے اور یہی حقیقی محبّت کے تقاضوں میں سے ہے۔ اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی سیرتِ طَیِّبہ کے بے شُمار واقعات ایسے ہیں، جن سے اسی حقیقی محبّت و عشق کا والہانہ اِظہار ہوتا ہے، آیئے! ان میں سے ایک واقعہ سُنتے ہیں۔

اللہ پاک پارہ 30 سُوْرَۃُ الْبَلَد کی پہلی اور دوسری آیت میں اِرشاد فرماتا ہے:

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِۙ ① وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِۙ ② (پارہ:۳۰، البلد:۱، ۲)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: مجھے اِس شہر کی قسم۔ جبکہ تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

پیارے اسلامی بھائیو! مُفَسِّرِین کرام کا اس بات پر اِجماع (اِتّفاق) ہے کہ اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک جس شہر کی قسم یاد فرما رہا ہے، وہ مکہ مُکرمہ ہے۔ اسی آیت کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت عُمر فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حُضُور نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی جناب میں یُوں عرض گُزار ہوئے: یارَسُوْلَ اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فِدا ہوں! آپ کی فضیلت اللہ پاک کے ہاں اتنی بُلند ہے کہ آپ کی حَیاتِ مُبارکہ کی ہی اللہ کریم نے قسم ذِکر فرمائی ہے نہ کہ دوسرے اَنْبیاء کی اور آپ کا مَقام و مرتبہ اس کے ہاں اتنا بُلند ہے کہ اس نے **لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ** کے ذریعے آپ کے مُبارک قدموں کی خاک کی قسم ذِکر فرمائی ہے۔ (شرح زرقانی علی المواهب، الفصل الخامس۔۔۔الخ، ج۸، ص۴۹۳)

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ روایت سے معلوم ہوا! اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ **مکّۂ مُکرّمہ** سے اس لیے بھی محبّت فرماتے تھے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے محبوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس شہر میں تشریف فرما ہیں۔ آپ **مدینۂ مُنوَّرہ** سے بھی ایسی ہی محبّت فرماتے تھے، آپ کی مدینۂ مُنوَّرہ سے عِشق و محبّت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مدینۂ مُنوَّرہ میں وفات کی دُعا فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ بارگاہِ الٰہی میں اس طرح عَرض کرتے: **اَللّٰھُمَّ**

26 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئرز کے لئے

اُرْزُقْنِی شَھَادَةً فِی سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِی فِی بَلَدِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یعنی اے اللہ پاک! مجھے اپنی راہ میں شہادت اور اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہر میں مَوت عطا فرما۔ (بخاری، کتاب فضائل المدینة، باب کراھیة النبی۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۶۲۲، حدیث: ۱۸۹۰) اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی یہ دونوں دُعائیں مَقبول ہوئیں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فاروقِ اعظم اور اِتّباعِ رسول

پیارے اسلامی بھائیو! اگر کوئی کسی سے مَحَبَّت کا دَم بھرتا ہے تو اس جیسا بننے، اس کی اَداؤں کو اَپنانے اور اس کی پیروی میں ہی ساری زِندگی گُزارنے کی کوشش کرتا ہے۔ اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت عُمر فارُوقِ اَعْظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے عشقِ رسول کا اَندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہر مُعاملے میں دو عالَم کے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِتّباع (پیروی) کرتے تھے۔ چُنانچہ

بڑھی ہوئی آستینوں کو چُھری سے کاٹ لیا:

حضرت عبدُ اللہ بن عُمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے نئی قمیص پہنی تو چُھری منگوائی اور فرمایا: اے بیٹے! اس کی لمبی آستینوں کو سِرے سے پکڑ کر کھینچو اور جہاں تک میری اُنگلیاں ہیں، ان کے آگے سے کپڑا کاٹ دو۔ عبدُ اللہ بن عُمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کاٹا تو وہ بالکل سیدھا نہیں بلکہ اُوپر نیچے سے کَٹا۔ میں نے عرض کیا: ابا جان! اگر اسے قینچی سے کاٹا جاتا تو بہتر رہتا؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: بیٹا! اسے ایسے ہی رہنے دو کیونکہ میں نے شَفِیْعُ

اَلْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسے ہی کاٹتے دیکھا تھا۔ اس لیے میں نے بھی چُھری سے آستینیں کاٹ دیں۔ اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے آستین کاٹنے کے بعد کُرتے کی حالت یہ تھی کہ اس سے بعض دھاگے باہر نکل نکل کر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے قدموں کے بوسے لیتے رہتے تھے۔ (مستدرک حاکم کتاب اللباس، کان نبی اللہ۔۔۔الخ، ج۵، ص۲۷۵، حدیث:۷۴۹۸)

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا غور کیجئے! حضرت عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی ذاتِ مُبارَکہ میں پیارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عشقِ رسول اور آپ کی سُنَّتوں پر عمل کا جذبہ کس قدر کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا کہ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِتّباع میں آپ نے بھی چُھری ہی سے آستین کاٹ لی لیکن وہ صحیح نہ کٹی، پھر بھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اسی حالت میں اس قمیص کو پہننے میں کوئی شرم محسوس نہیں کی، یہ کمال دَرَجے کی اِتّباعِ سُنَّتِ مُصطفٰے تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مَحَبَّت کا تقاضا یہ نہیں کہ جس سے مَحَبَّت کی جائے تو فقط اسی کی ذات میں کھو کر اپنی مَحَبَّت کو مَحْدُود رکھا جائے بلکہ محبت کرنے والا تو اپنے محبوب سے مَنْسُوب ہر چیز سے پیار کرتا ہے، اس کے اَہل و عِیال، عزیز و اقارب اور دوست و اَحباب سے بھی مَحَبَّت کرتا ہے۔ چُنانچہ

حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما کو اپنی اَوْلاد پر ترجیح دی:

حضرت عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ جب خِلافتِ فارُوقی میں اللہ پاک نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ہاتھ پر (کسریٰ کے دارالحکومت) مدائن فَتْح کیا اور مالِ غنیمت مدینۂ مُنوّرہ میں آیا تو اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے مسجدِ نَبَوِی میں چٹائیاں بچھوائیں اور سارا

مالِ غنیمت ان پر ڈھیر کروادیا۔ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان مال لینے جمع ہو گئے۔ سب سے پہلے حضرت امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے اَمِیۡرُ الۡمُؤمنین! اللہ پاک نے جو مسلمانوں کو مال عطا فرمایا ہے، اس میں سے میرا حِصّہ مجھے عطا فرمادیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے فرمایا: آپ کے لیے بڑی مقبولیت اور عزّت ہے۔ ساتھ ہی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے ایک ہزار (1000) دِرْہم انہیں دے دیئے۔ اُنہوں نے اپنا حِصّہ لیا اور چلے گئے، ان کے بعد حضرت امام حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے کھڑے ہو کر اپنا حِصّہ مانگا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے فرمایا: آپ کے لیے بڑی مقبولیت اور عزّت ہے۔ ساتھ ہی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے ایک ہزار (1000) دِرْہم انہیں بھی دے دیے، اس کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے بیٹے حضرت عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اُٹھے اور اپنا حصہ مانگا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے فرمایا: آپ کے لیے بھی بڑی مقبولیت اور عزّت ہے۔ اور ساتھ ہی انہیں پانچ سو (500) دِرْہم عطا فرمائے، اُنہوں نے عرض کیا: اے اَمِیۡرُ الۡمُؤمنین! میں اس وقت بھی حُضُور نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تلوار اُٹھا کر اللہ پاک کی راہ میں لڑا تھا جب حسن و حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا کم عُمر مَدَنی مُنّے تھے۔ اس کے باوُجود آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے انہیں ایک ایک ہزار دِرْہم اور مجھے پانچ سو عطا کیے؟ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کا یہ سُننا تھا کہ اَہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ اجمعین کی مَحبّت کا سَمُندر موجیں مارنے لگا اور عِشق و مَحبّت سے سرشار ہو کر ارشاد فرمایا: جی ہاں بالکل! (اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں بھی ان کے برابر حصّہ دوں تو) جاؤ پہلے تم حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا کے باپ جیسا باپ، ان کی والدہ جیسی والدہ، ان کے نانا جیسا نانا، ان کی نانی جیسی نانی، ان کے چچا جیسا چچا اور ان کے ماموں جیسا ماموں لاؤ اور تم کبھی بھی نہیں لاسکتے۔ کیونکہ اَبُوۡھُمَا فَعَلِیُّ الۡمُرۡتَضٰی ان کے والد عَلِیُّ الۡمُرۡتَضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ ہیں۔ اُمُّھُمَا فَفَاطِمَۃُ الزَّہۡرَاءِ ان کی والدہ سَیِّدہ فَاطِمَۃُ الزَّہۡرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا ہیں۔ جَدُّھُمَا مُحَمَّدُنِ الۡمُصۡطَفٰی ان کے نانا محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں، جَدَّتُھُمَا خَدِیۡجَۃُ الۡکُبۡرٰی ان کی نانی

سَیِّدہ خَدِیْجَۃُ الْکُبْریٰ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا ہیں۔ عَمُّھُمَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ ان کے چچا حضرت جعفر بن ابی طالب رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ ہیں۔ خَالُھُمَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ان کے ماموں رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے حضرت اِبراہیم رَضِیَ اللہُ عَنۡہ ہیں۔ خَالَتَاھُمَا رُقَیَّۃُ وَاُمُّ کُلْثُوْمٍ اِبْنَتَا رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اوران کی خالائیں رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بیٹیاں سَیِّدہ رُقیہ اور سَیِّدہ اُمِّ کُلثوم رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا ہیں۔ (ریاض النضرۃ، ج۱، ص۳۴۰۔ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اگر آپ امیرُ المُؤمنین حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی طرح دیگر صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے بھی عشقِ رسول کے پیارے پیارے واقعات پڑھنا چاہتے ہیں تو مکتبۃُ المدینہ کی عِشقِ رسول کے جام پلانے والی بہت ہی پیاری کتاب **"صحابۂ کرام کا عشقِ رسول"** کا ضَرور مُطالَعہ فرمالیجئے۔ اس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) بھی کیا جاسکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

اسی طرح عِشقِ رسول و عشقِ صحابہ و اَہلبیت کو دل میں مزید بڑھانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے! اِنۡ شَآءَ اللہ نیک اعمال کی لازوال دولت حاصل ہو گی، گُناہوں سے نَفرت کا ذِہن بنے گا اور ہماری آخرت بھی سَنور جائے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شکر کے بارے میں مدنی پھول!

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شکر کے بارے میں چند مدنی پھول سُننے کی سعادت حاصل

کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:(1) اللہ پاک کو یہ بات پسند ہے کہ بندہ ہر نوالے اور ہر گھونٹ پر اللہ کریم کا شکر ادا کرے۔(مسلم، کتاب الذکر والدعاء، الخ، باب استحباب حمد اللہ۔۔۔الخ، ص ۱۱۲۲، حدیث ۶۹۳۲)(2) تمہیں چاہئے کہ زبانیں ذکر سے اور دل شُکر سے تر رکھو۔(شعب الایمان باب فی محبۃ اللہ، فصل فی ادامۃ ذکر اللہ، ۱/۴۱۹، حدیث: ۵۹۰، ملتقطاً) ☆شکر اعلی درجے کی عبادت ہے۔(شکر کے فضائل، ص ۱۲)☆اللہ کریم کی نعمتوں پر شکر واجب ہے۔(خزائن العرفان، پ ۲، البقرہ، تحت الایۃ: ۱۷۲)☆شکر کی توفیق عظیم سعادت ہے۔(شکر کے فضائل، ص ۱۲)

اعلان:

شکر کے بارے میں بقیہ اہم مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان مدنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجْتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا:جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا

اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ٦٥

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیة والخمسون، ص ۱۴۹

26 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان اسٹر عیشل الخیر کے لئے

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

---

1 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 . . . الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰ / ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 26 جون 2025ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

شکر کے بارے میں بقیہ مدنی پھول

☆شکر میں نعمتوں کی حفاظت ہے۔ (شکر کے فضائل، ص۱۲) ☆شکر اللہ والوں کی عادت ہے۔ (شکر کے فضائل، ص۱۲) ☆شکر اللہ پاک کی نافرمانی کو چھوڑنا ہے۔ (شکر کے فضائل، ص۱۲ ملخصا) ☆نعمت ملنے پر اللہ کریم کا شکر ادا کرنے کی صورت میں بندہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ (صراط الجنان، ۴/۴۰۶) ☆عبادت بغیر شکر کے مکمل نہیں ہوتی۔ (بیضاوی، ۱/۴۴۹، پ۲، البقرہ، تحت الآیۃ: ۱۷۲) حضرت ابو سلیمان واسطی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی نعمتوں کو یاد کرنے سے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ (تاریخ مدینہ ابن عساکر، ۳۶/۳۳۴، حدیث: ۴۱۳۳) ☆حضرت عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی نعمتوں کو شکر کے ذریعے محفوظ کر لو۔ (حلیۃ الاولیا، ۵/۳۷۴، حدیث: ۷۴۵۵) ☆حجۃ الاسلام حضرت امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دل کا شکر یہ ہے کہ

---

1 ۔۔۔ تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

نعمت کے ساتھ بھلائی اور نیکی کا ارادہ کیا جائے ☆زبان کا شکریہ ہے کہ اس نعمت پر اللہ پاک کی حمد وثناء کی جائے۔☆باقی اعضا کا شکریہ ہے کہ اللہ کریم کی نعمتوں کو اللہ پاک کی عبادت میں خرچ کیا جائے اور ان نعمتوں کو اللہ پاک کی نافرمانی میں صرف ہونے سے بچایا جائے ☆آنکھوں کا شکریہ ہے کہ کسی مسلمان کا عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے۔(احیاء العلوم، کتاب الصبر و الشکر، الرکن الاول، بیان فضیلۃ الشکر، ۱۰۳/۴۔ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆وضو کے بعد کی دُعا

دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے تربیتی حلقوں میں شیڈول کے مطابق "وضو کے بعد کی دُعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَمِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کر دے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں

نیچی رکھیں ؟اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یارِسالے یا" ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12 منٹ پڑھایاسُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھرمیں یاباہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایایابول پڑے؟(15)اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دوگھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں(یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد،دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا،یاسُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر،دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھرمیں آناجانا،سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟یارات نہ سونے کی صورت میں صلوۃُاللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یاسُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد،گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی

کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاذِمّےدار)سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اوراِصلاح کی ضرورت ہوتو تحریری طور پر،یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے)سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَاللہ بلااجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کاگناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری،گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یادُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں او رباہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کاادب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کواسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وارمَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیلِ اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یادُکھیارے کے گھریااسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یاعزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یادہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کاروزہ رکھا؟(63)ہفتہ واررِسالہ پڑھ یاسُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جوپہلے دینی ماحول میں تھے،یاپہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وارحلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67)پچھلےاِسلامی مہینے کانیک اعمال کارِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کوجمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یاامام مسجد،موذّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کامُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کااِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کافیضانِ نماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِاَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی

تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد